1966-وقت سے قبل زکاۃ کی ادائیگی کرنا

سوال

کیا وقت سے قبل زکاۃ کی ادائیگی کی جاسکتی ہے ؟

(مثلا اگر سال جولائی میں ختم ہورہا ہو اور میں ساری یا زکاۃ کا کچھ حصہ اپریل میں نکالنا چاہوں) ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں زکاۃ کے وجوب سے قبل زکاۃ کی ادائیگی کرنا جائز ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالی عنہ سے دو برس کی زکاۃ پہلے ہی لے لی تھی.

اور یہاں ایک تنبیہ کی جاتی ہے کہ زکاۃ ہجری یعنی اسلامی سال کے پورا ہونے پر واجب ہوتی ہے نہ کہ میلادی اور عیسوی سال پر، اور ان دونوں کے مابین فرق بھی ہر ایک کو معلوم ہے.

واللہ اعلم.